صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

FR-10

روزنامہ (1913ء سے جاری شدہ)

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 17۔اگست 2016ء 13 ذیقعد 1437 ہجری 17 ظہور 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 187

نام خدا کے

کیا موج تھی جب دل نے جپے نام خدا کے
اک ذکر کی دھونی مرے سینے میں رما کے
آہیں تھیں کہ تھیں ذکر کی گھنگھور گھٹائیں
نالے تھے کہ تھے سیل رواں حمد و ثنا کے
سکھلا دیئے اسلوب بہت صبر و رضا کے
اب اور نہ لمبے کریں دن کرب و بلا کے

(کلام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب)

اخلاق کا درست کرنا بڑا مشکل کام ہے جب تک انسان اپنا مطالعہ خود نہ کرے اصلاح نہیں ہوسکتی

جلسہ کوئی بھی ہو ہر ایک کا مقصد حقوق اللہ اور حقوق العباد میں ترقی کرنا ہے

حقیقی مومن وہ ہے جو اپنے تمام وجود کو اللہ کی رضا حاصل کرنے میں لگا دے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے 50 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ سے افتتاحی خطاب مورخہ 12/اگست 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 12/اگست 2016ء کو پاکستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے 8 بجے 50 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے افتتاح کے لئے اس جگہ تشریف لائے۔ جہاں لوائے احمدیت لہرایا جانا تھا۔ حضور انور نے نعروں کی گونج میں لوائے احمدیت جبکہ محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت برطانیہ نے انگلینڈ کا جھنڈا لہرایا۔ ازاں بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور کے جلسہ گاہ میں داخل ہوتے ہی احباب جماعت نے زوردار نعرہ ہائے تکبیر سے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ حضور انور کے سٹیج پر رونق افروز ہونے کے بعد ایک غیر از جماعت مہمان نے اپنے تاثرات بیان کئے۔ بعدہٗ حضور انور نے جلسہ کی کارروائی کا آغاز فرمایا۔ مکرم فیروز عالم صاحب نے سورۃ آل عمران کی آیات 103 تا 108 کی تلاوت کی اور اردو ترجمہ پیش کیا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کا فارسی منظوم کلام اور اس کا اردو میں ترجمہ سید عاشق حسین صاحب نے پیش کیا۔ مکرم مرتضیٰ منان صاحب نے حضرت مسیح موعود کا اردو منظوم کلام ؎

زندہ وہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں
مقبول بن کے اس کے عزیز و حبیب ہیں

ترنم سے پیش کیا۔ پاکستانی وقت کے مطابق تقریباً رات 9 بجے حضور انور نے افتتاحی خطاب کا آغاز فرمایا۔

حضور انور نے آغاز میں فرمایا کہ اس سال جماعت احمدیہ برطانیہ جلسہ سالانہ کو خاص اہمیت دے رہی ہے اور حاضری کے لئے بھی کوشش کی ہوگی اور اس کوشش سے حاضری میں اضافہ بھی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 50 واں جلسہ سالانہ ہے۔ کہا جاتا میں نے اس لئے کہا کہ بعض حقائق جو بعد میں سامنے آئے ہیں کہ 1949ء اور 1950ء میں جلسے ہوئے لیکن شمار نہیں ہوئے پھر 1964ء تک جلسے نہیں ہوئے۔ پھر 1974ء اور 2001ء میں بھی جلسے نہیں ہوئے۔ بعض 1949ء اور 1950ء کے جلسوں کو شمار نہیں کرتے۔ لیکن الفضل سے پتہ چلتا ہے کہ جلسے ہوئے۔ بہرحال یہ بات یقینی ہے کہ برطانیہ میں جماعت کے جلسہ سالانہ کی تاریخ 50 سال سے زائد کی ہے۔ دنیاداروں کی نظر میں جب کسی خاص موقع کے 50 سال پورے ہوتے ہیں تو وہ گولڈن جوبلی مناتے ہیں۔ لیکن دینی جماعتوں کا یہ کام نہیں اور خاص طور پر وہ جماعت جو اللہ کے وعدوں کے مطابق مسیح موعود کے ذریعہ دین کی نشاۃ ثانیہ کے لئے قائم ہوئی اس کا مقصد دنیاداروں کی طرح جوبلی منانا نہیں۔ بلکہ یہ دیکھنا ہے کہ جس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے وہ مقصد کیا ہم نے حاصل کیا ہے یا کیا وہ مقصد حاصل کرنے کی ہم کوشش کررہے ہیں۔ ہم نے دیکھنا ہے کہ جو مقاصد آپ نے جلسوں کے بیان کئے ہیں کیا وہ ہم نے حاصل کرکے اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیا ہے۔

بعض ایسی تقریبات ہوتی ہیں جن پر کروڑوں ڈالرز خرچ کردیئے جاتے ہیں۔ آجکل برازیل میں اولمپکس ہورہے ہیں۔ چند دن کے کھیل کود کے لئے بلین ڈالرز خرچ کردیئے۔ ایک ایسا ملک جس میں ایک بڑے طبقے کو کھانا تک میسر نہیں صرف دکھاوے کے لئے بے جا خرچ کیا گیا۔ اگر غریبوں کو سہولیات میسر کی جاتیں تو درست تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ کی خاطر کام کرنے والے یہ دیکھتے ہیں کہ خدا ہم سے کیا چاہتا ہے خدا کی جماعتوں میں کام کرنے والے غرباء ہوتے ہیں۔ جو خوشی سے ہر کام کرنے کے لئے تیار ہوجاتے ہیں۔ اس زمانہ کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک مصلح کو بھیجا جس نے اعلان کیا کہ میں دین کی خوبصورت تعلیم کے لئے بھیجا گیا ہوں اور ہم نے اس کی بیعت کرکے یہ اعلان کیا ہم ہمیشہ اللہ کی وحدانیت پر یقین رکھیں گے ظاہری و مخفی شرک نہیں کریں گے۔ ہم نے کہا کہ تیری بیعت میں آکر ہر قسم کے ظلم اور خیانت سے بچیں گے ہم نے اس بات پر بیعت کی کہ ہم اللہ کی عبادت کا حق ادا کریں گے اور اس کے احسانوں کو یاد رکھیں گے۔ مخلوق خدا کے حق نہیں ماریں گے۔ دوسروں کو تکلیفیں نہیں پہنچائیں گے۔ عاجزی دکھائیں گے اور تکبر سے بچیں گے۔ پس جب ہم نے یہ عہد اور اعلان کیا تو ان باتوں کی گہرائی اور تفصیل کو جاننے کے لئے ایک تربیتی کیمپ کی بھی ضرورت تھی۔ جس کے لئے حضرت مسیح موعود نے جلسوں کا انعقاد کیا۔

حضور انور نے فرمایا: جلسہ کوئی بھی ہو ہر ایک کا مقصد یہی ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ہم ترقی کرنے والے ہوں۔ کوئی دنیاوی مقصد نہ ہمارے گزشتہ جلسوں کا تھا اور نہ اب ہے اگر ہماری سوچیں صحیح دھارے کی طرف نہیں چل رہیں تو ہمیں یہ جلسے کچھ فائدہ نہیں دے سکتے۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں صرف یہ ہدف نہیں دیا کہ کیا کرنا ہے بلکہ یہ بھی بتایا کہ کس طرح کرنا ہے۔

باقی صفحہ 2 پر

ہفتہ وصولی چندہ تحریک جدید

تحریک جدید کا رواں مالی سال اختتام کے قریب ہے وصولی کی رفتار کو تیز کرنے کی ضرورت کے پیش نظر پاکستان بھر کی جماعتوں میں یکم تا 7 ستمبر 2016ء ہفتہ وصولی منایا جارہا ہے۔ اس سلسلہ میں سیکرٹریان تحریک جدید، سیکرٹریان مال اور محصلین سے درخواست ہے کہ دوران ہفتہ تمام افراد جماعت (انصار، خدام، اطفال، لجنہ، ناصرات) جن کے ذمہ چندہ تحریک جدید قابل ادا ہے۔ ان سے رابطہ کرکے وصولی کریں اور ہفتہ منانے کے بعد وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ کو اپنی رپورٹ سیکرٹری تحریک جدید ضلع کی وساطت بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

ذیلی تنظیموں کے عہدیداران سے بھی درخواست ہے کہ اپنے اپنے دائرہ کار میں افراد جماعت کو دوران ہفتہ وصولی کروانے کی تحریک کریں۔ نیز احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس سلسلہ میں ہر سطح کے عہدیداران سے بھرپور تعاون فرمائیں۔ ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے رواں مالی سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ

”مالی قربانی کے مردوں عورتوں اور بچوں کے بیشمار واقعات سامنے آتے ہیں۔ اس زمانے میں جیسا کہ میں نے کہا دنیا کی ترجیحات دنیاوی لذات اور سہولت کی طرف ہیں لیکن احمدی اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر قربانی کرتے ہیں۔“

(روزنامہ الفضل 22 دسمبر 2015ء)

پس دنیاوی ترجیحات اور لذات کو چھوڑ کر ہفتہ وصولی کے دوران احباب کرام اپنے چندہ تحریک جدید کی سو فیصد ادائیگی کرکے اپنے پیارے امام کی توقع پر پورا اترنے کی بھرپور سعی کریں اور عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

بقیہ از صفحہ 1: افتتاحی خطاب

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اللہ کے حقوق میں سب سے بڑا حق یہی ہے کہ اس کی عبادت کی جائے اور یہ عبادت کسی ذاتی غرض پر مبنی نہ ہو۔ بلکہ اگر دوزخ اور بہشت نہ بھی ہو تب بھی اس کی عبادت کی جائے۔ فرمایا پھر بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے دعا نہ کی جائے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کے لئے دعا کرنا یہ بھی سنت نبوی ہے۔ حضرت عمرؓ اسی سے مسلمان ہوئے تھے۔ رسول اللہؐ اکثر آپ کے لئے دعا کیا کرتے تھے اور یہی میں تمہیں کہتا ہوں اور سکھاتا ہوں۔

حقیقی مومن کے بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔ مومن وہ ہے جو اپنے تمام وجود کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے لگا دے اور اعتقادی اور عملی طور پر اس کا مقصود اور غرض اللہ ہی کی رضا اور خوشنودی ہو۔ فرمایا تمام نیکیاں اور اعمال حسنہ جو اس سے صادر ہوں وہ بامشقت اور مشکل کی راہ میں نہ ہوں بلکہ ان میں ایک لذت اور حلاوت ہو۔ حقیقی مومن خدا سے پیار کرتا ہے یہ کہہ کر اور مان کر کہ وہ میرا پیدا کرنے والا اور محسن ہے۔ اس لئے اس کے آستانہ پر سر رکھ دیتا ہے۔ سچے مومن کو اگر کہا جاوے کہ ان اعمال کی پاداش میں کچھ نہیں ملے گا اور نہ بہشت ہے اور نہ دوزخ ہے اور نہ آرام ہے اور نہ لذات ہیں۔ تو وہ اپنے اعمال صالحہ اور محبت الٰہی کو ہرگز نہ چھوڑے گا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا: میں کہتا ہوں کہ اگر مجھے اس امر کا یقین دلا دیا جائے کہ خدا سے محبت کرنے اور اس کی اطاعت کرنے پر سخت سزا دی جائے۔ تو میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میری فطرت ایسی واقع ہوئی ہے کہ ان تکلیفوں اور بلاؤں کو ایک لذت اور محبت اور جوش کے ساتھ برداشت کرنے کو تیار رہے اور باوجود ایسے یقین کے جو عذاب اور دکھ کی صورت میں دلایا جائے کبھی خدا کی اطاعت اور فرمانبرداری سے ایک قدم باہر نکلنے کو ہزار بلکہ لاانتہا موت سے بڑھ کر اور دکھوں اور مصائب کا مجموعہ قرار دیتی ہے۔ جیسے اگر کوئی بادشاہ عام اعلان کرائے کہ اگر کوئی ماں اپنے بچے کو دودھ نہ دے گی تو اسے انعام ملے گا تو ایک ماں ہرگز یہ گوارہ نہیں کر سکتی کہ انعام کی لالچ میں اپنے بچے کو ہلاک کر دیوے اسی طرح ایک سچا مومن خدا کے حکم سے باہر ہونا اپنے لئے ہلاکت سمجھتا ہے۔ فرمایا کوئی آدمی بہشت میں داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اس راہ کو اختیار نہیں کرتا اس لئے میں تم کو جو مجھ سے تعلق رکھتے ہو اسی راہ سے داخل ہونے کی تعلیم دیتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود نے زندگی کا لائحہ عمل دیتے ہوئے فرمایا استغفار کرتے رہو، اپنی موت کو یاد رکھو، موت سے بڑھ کر اور کوئی چیز بیدار کرنے والی نہیں ہے۔ جب انسان سچے دل سے خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ اپنا فضل کرتا ہے۔ جس وقت انسان اللہ کے حضور سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ پہلے گناہ بخش دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہر کام کرنے سے پہلے سوچ لو اور دیکھ لو کہ اس سے خداتعالیٰ راضی ہوگا یا ناراض۔ فرمایا نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کی معراج ہے خدا سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ نماز خداتعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہ کے معاف کرانے کا مرکب صورت کا نام نماز ہے۔

حضرت مسیح موعود آنحضورؐ کے اعلیٰ اخلاق کے بارے میں توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی کریمؐ نے یہاں تک اخلاق دکھائے ہیں کہ ایک بیٹے کے کہنے پر منافق کا جنازہ پڑھا دیا بلکہ اپنا مبارک کرتہ بھی دے دیا۔ اخلاق کا درست کرنا بڑا مشکل کام ہے جب تک انسان اپنا مطالعہ نہ کرتا رہے یہ اصلاح نہیں ہوتی۔ فرمایا: جماعت اس وقت جماعت بنتی ہے جب آپس میں محبت، اتفاق اور اخوت کا تعلق ہو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اصل بات یہ ہے کہ اندرونی طور پر ساری جماعت ایک درجہ پر نہیں ہوتی کیا ساری گندم تخم ریزی سے ایک ہی طرح نکل آتی ہے بہت سے دانے ضائع ہو جاتے ہیں خداتعالیٰ کے لئے جو جماعت تیار ہوتی ہے وہ بھی کھیتی کی طرح ہوتی ہے۔ پس یہ دستور ہونا چاہئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جائے اور ان کو طاقت دی جائے۔ کمزور بھائیوں کے بھار اٹھاؤ، جو عملی طور پر کمزور ہیں ان کو سمجھاؤ۔ جن میں ایمانی کمزوری ہے ان کو قریب ہو کر سمجھاؤ۔ اگر ہمارا نظام ہے ہر سطح پر اس طرف توجہ دینے لگے تو بہت ساری کمزوریاں دور ہو جائیں۔

فرمایا: شرائط بیعت میں ایک شرط یہ بھی ہے کہ قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرنا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنا دستور العمل بنانا اور یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک قرآن کریم پڑھا اور سمجھا نہ جائے۔ قرآن شریف ایک دینی سمندر ہے جس کی تہہ میں بڑے بڑے نایاب اور بے بہا گوہر موجود ہیں۔ پس قرآن کریم کی تہہ سے نایاب موتی نکالنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جس کو اس زمانہ میں اعلیٰ ترین عرفان عطا فرمایا ہے اس سے فیض حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے لئے ہمیں حضرت مسیح موعود کے کلام کو بھی پڑھنے کی ضرورت ہے ہر احمدی کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ غرض میں بار بار اس امر کی ان لوگوں کو جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا نے اس سلسلہ کو کشف حقائق کے لئے قائم کیا ہے کیونکہ بدوں اس کے عملی زندگی میں کوئی روشنی اور نور پیدا نہیں ہو سکتا۔ پھر فرماتے ہیں۔ یاد رکھو کہ ہماری جماعت اس بات کے لئے نہیں ہے کہ جیسے عام دنیادار زندگی بسر کرتے ہیں۔ نرا زبان سے اقرار کر دیا کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں اور عمل کی ضرورت نہ سمجھی۔ میں تم سے یہ نہیں چاہتا۔ یہ نکمی حالت ہے پس اگر اب کوئی میرے ساتھ تعلق رکھ کر بھی اپنی اصلاح نہیں کرتا اور عملی قوتوں کو ترقی نہیں دیتا وہ گویا اپنے عمل سے میری عدم ضرورت پر زور دیتا ہے۔ میرے ساتھ تعلق ہے تو اللہ کے ساتھ اخلاص اور وفاداری دکھاؤ قرآن کریم پر عمل کرو جس طرح رسول اللہؐ اور صحابہؓ نے کیا اور اپنے عمل سے ظاہر کر کے دکھاؤ کہ اہل حق کا گروہ تم ہی ہو۔

حضور انور نے فرمایا: پس ہم سب کو آج اپنے جائزے لینے چاہئیں۔ اگر کمزوریاں ہیں تو اپنی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔ تا کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت ہمارے ہر عمل سے ظاہر ہو۔ اگر یہ ہوگا تو آج ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے پایا ہے وہ دنیاوی دولتوں سے بہت بڑھ کر ہے۔ اگر یہ نہیں تو ہماری پچاس سالہ تقریبات یا سو سال سے زائد جماعت کی تاریخ کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ خدا کرے کہ ہم میں سے اکثریت اس کو پانے والی ہو۔ جلسہ کے دنوں میں دعاؤں اور ذکر الٰہی پر خاص طور پر زور دیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو جلسہ سے فیض یاب ہونے کی توفیق دے۔ آمین

بعد ازاں حضور انور نے افتتاحی دعا کروائی اور السلام علیکم کہہ کر مارکی سے تشریف لے گئے۔

ہمارے کام دعا کے بغیر نہیں ہو سکتے۔ ہماری ترقی کا بھی یہی راز ہے

ننانوے فیصد کارکن احسن رنگ میں ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں

حضور انور ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء کے انتظامات کا معائنہ اور خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ برطانیہ کے 50ویں جلسہ سالانہ (منعقدہ 13،12 اور 14/ اگست 2016ء) کے انتظامات کا مورخہ 7/ اگست 2016ء کو معائنہ فرمایا اور کارکنان سے خطاب فرمایا۔

حضور انور جب اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ تو آپ نے پہلے قافلہ کے ممبران کے ساتھ دعا کروائی اور دعا کے بعد سفر کا آغاز فرمایا۔ انگلستان کے جلسہ کی وسعت کے پیش نظر مہمانوں کی رہائش اور دوسرے انتظامات کئی جگہوں پر کئے گئے۔ چنانچہ حضور انور نے اسلام آباد، بیت الفتوح، جامعہ احمدیہ اور حدیقۃ المہدی میں انتظامات کا معائنہ کرنے کے لئے تمام جگہوں کا دورہ فرمایا۔

حضور انور نے دوران معائنہ مختلف شعبوں کا جائزہ لیا۔ ان کے نگرانوں سے بعض استفسارات فرمائے اور ضروری امور میں ہدایات عطا فرمائیں۔ اور ساتھ ساتھ کارکنان کو مصافحہ کا شرف بھی عطا فرماتے رہے۔ بعض شعبوں میں کیک اور مٹھائی وغیرہ کو بھی حضور انور نے برکت بخشی۔ روٹی پلانٹ پر روٹی خود چکھی نیز سالن سے بھی ایک کارکن کو بوٹی نکال کر توڑنے کا ارشاد فرمایا کہ صحیح طرح گلی ہے یا نہیں۔ کارکنان اور خاص طور پر چھوٹے بچے حضور انور کی شفقتوں کو لوٹتے رہے اور خوشیاں مناتے رہے۔

حضور انور نے دوران معائنہ دفاتر جلسہ سالانہ ٹرانسپورٹ سیکشن، رہائش گاہیں، کچن، روٹی پلانٹ، سٹورز، برتن دھونے والی جگہوں، آٹا گوندھنے والی جگہ، مردانہ و زنانہ مارکیز، ڈائننگ ایریا، کمیونیکیشن اینڈ آئی ٹی، صفائی کا انتظام، ٹرانسمٹنگ پوائنٹ، ایم ٹی اے ٹرانسلیشن سیکشن، ابتدائی طبی امداد، ہومیو و ایلوپیتھی کیمپس، نمائش، ایم ٹی اے افریقہ اور کارڈ رجسٹریشن و سکیننگ سسٹم کا جائزہ فرمایا۔

حضور انور معائنہ کے بعد حدیقۃ المہدی میں کارکنان و ناظمین شعبہ جات کے اجلاس میں شرکت کیلئے سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ طیب احمد صاحب نے کی اور ان آیات کا انگریزی ترجمہ مکرم ذیشان خالد صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ جمعہ کارکنان کو ان کے کاموں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ ہم جو بھی کام کرتے ہیں اللہ کی خاطر اور حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کے لئے کرتے ہیں۔ اس مقصد اور اللہ کی رضا کو حاصل کرنے کیلئے کاموں کے ساتھ ساتھ اخلاق بھی اچھے ہونے چاہئیں۔ مسکراتے چہروں سے خدمت کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انتظامات میں گزشتہ سالوں کی نسبت بہتری آئی۔ بہرحال انسانی کاموں میں کمیاں رہ جاتی ہیں اور بہتری کی گنجائش بھی ہمیشہ محسوس ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جس طرح سہولتوں میں بہتری پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اسی طرح اخلاق کے معیاروں کو بھی بلند کرنے کی ضرورت ہے۔ سب کارکن خوشی دلی سے کام کرتے ہیں لوگ اس سے متاثر بھی ہوتے ہیں لیکن بعض دفعہ ایک آدھ کارکن کی غلطی پوری ٹیم کو داغ یا دھبہ لگا دیتی ہے۔ اس لئے سب کارکن خیال رکھیں اور بہتر اخلاق کا مظاہرہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اکثر ڈیوٹیاں دینے والے جانتے ہیں کہ کس طرح مہمان کی تکلیف کا خیال رکھنا ہے، یا انتظام کرنا ہے، کھانا کیسے کھلانا ہے، وائنڈ اپ کیسے کرنا اور صفائی اور پاکیزگی کا کس طرح خیال رکھنا ہے۔ ننانوے فیصد کارکن احسن رنگ میں ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ کام

باقی صفحہ 8 پر

خلافت کا نظام

اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا عہد خلافت

از قلم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

قسط دوم آخر

بارش سے پہلے بادلوں کی گرج

...... جب حضرت مسیح موعود نے خدا سے حکم پا کر اپنے دعویٰ مسیحیت کا اعلان فرمایا تو کس طرح مذہبی دنیا کی فضا بادلوں کی گرج اور بجلیوں کی کڑک سے گونجنے لگ گئی۔ اسی طرح اب جبکہ خدا کے برگزیدہ مسیح کا موعود خلیفہ مسند خلافت پر قدم رکھ رہا تھا تو دنیا نے پھر وہی نظارہ دیکھا اور احمدیت کے آسمان پر گھٹا ٹوپ بادلوں کی گرجوں نے آنے والے کا خیر مقدم کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول کی وفات کے وقت وہ اختلاف جو عرفاً مخفی کہلاتا تھا مگر حقیقۃً اب مخفی نہیں رہا تھا یکدم پھوٹ کر باہر آ گیا۔ قادیان کی جماعت کو حضرت خلیفہ اول کی وفات کی خبر اس وقت ملی جبکہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب (بیت) اقصیٰ میں جمعہ کی نماز پڑھا کر (بیت) سے باہر آ رہے تھے۔ اس پر سب لوگ گھبرا کر فوراً نواب محمد علی خان صاحب کی کوٹھی پر پہنچے جہاں حضرت خلیفہ اول اپنی بیماری کے آخری ایام میں تبدیل آب و ہوا کے لئے تشریف لے گئے ہوئے تھے اور قادیان کی نئی آبادی کا کھلا میدان گویا میدان حشر بن گیا۔ بے شک حضرت خلیفہ اول کی جدائی کا غم بھی ہر مومن کے دل پر بہت بھاری تھا مگر اس دوسرے غم نے جو جماعت کے اندرونی اختلافات کی وجہ سے ہر مخلص احمدی کے دل کو کھائے جا رہا تھا اس صدمہ کو سخت ہولناک بنا دیا تھا۔ جمعہ کے دن سوا دو بجے کے قریب حضرت خلیفہ اول کی وفات ہوئی اور دوسرے دن نماز عصر کے بعد حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفہ منتخب ہوئے گویا یہ قریباً چھبیس (26) گھنٹہ کا وقفہ تھا جو قادیان کی جماعت پر قیامت کی طرح گزرا۔

اس نظارے کو دیکھنے والے بہت سے لوگ گزر گئے اور بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اس کے بعد پیدا ہوئے یا وہ اس وقت اس قدر کم عمر تھے کہ ان کے دماغوں میں ان واقعات کا نقشہ محفوظ نہیں مگر جن لوگوں کے دلوں میں ان ایام کی یاد قائم ہے وہ اسے کبھی بھلا نہیں سکتے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ وہ دن جماعت کے لئے قیامت کا دن تھا اور میرے اس بیان میں قطعاً کوئی مبالغہ نہیں۔ ایک نبی کی جماعت تازہ بنی ہوئی جماعت۔ بچپن کی اٹھی ہوئی امنگوں میں مخمور۔ اور صداقت کی برقی طاقت سے دنیا پر چھا جانے کے لئے بے قرار۔ جس کے لئے دین سب کچھ تھا اور دنیا کچھ نہیں تھی وہ اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہی تھی کہ اگر ایک طرف اس کے پیارے امام کی نعش پڑی ہے تو دوسری طرف چند لوگ اس امام سے بھی زیادہ محبوب چیز یعنی خدا کے برگزیدہ مسیح کی لائی ہوئی صداقت اور اس صداقت کی حامل جماعت کو مٹانے کے لئے اس پر حملہ آور ہیں۔ یہ نظارہ نہایت درجہ صبر آزما تھا اور مؤلف رسالہ ہذا نے ان تاریک گھڑیوں میں ایک دو کو نہیں دس بیس کو نہیں بلکہ سینکڑوں کو بچوں کی طرح روتے اور بلکتے ہوئے دیکھا۔ اپنے جدا ہونے والے امام کے لئے نہیں۔ مجھے یہ اعتراف کرنا چاہئے کہ اس وقت جماعت کے غم کے سامنے یہ غم بھولا ہوا تھا۔ بلکہ جماعت کا اتحاد اور اس کے مستقبل کی فکر میں۔ مگر اکثر لوگ تسلی کے اس فطری ذریعہ سے بھی محروم تھے۔ وہ رونا چاہتے تھے مگر افکار کے ہجوم سے رونا نہیں آتا تھا اور دیوانوں کی طرح ادھر ادھر نظر اٹھائے پھرتے تھے تاکہ کسی کے منہ سے تسلی کا لفظ سن کر اپنے ڈوبتے ہوئے دل کو سہارا دیں۔ غم یہ نہیں تھا کہ منکرین خلافت تعداد میں زیادہ ہیں یا یہ کہ ان کے پاس حق ہے کیونکہ نہ تو وہ تعداد میں زیادہ تھے اور نہ ان کے پاس حق تھا۔ بلکہ غم یہ تھا کہ باوجود تعداد میں نہایت قلیل ہونے کے اور باوجود حق سے دور ہونے کے ان کی سازشوں کا جال نہایت وسیع طور پر پھیلا ہوا تھا اور قریباً تمام مرکزی دفاتر پر ان کا قبضہ تھا اور پھر ان میں کئی لوگ رسوخ والے طاقت والے اور دولت والے تھے اور سب سے بڑی بات یہ تھی کہ چونکہ ابھی تک اختلافات کی کشمکش مخفی تھی اس لئے یہ بھی علم نہیں تھا کہ کون اپنا ہے اور کون بیگانہ اور دوسری طرف جماعت کا یہ حال تھا کہ ایک بیوہ کی طرح بغیر کسی خبر گیر کے پڑی تھی۔ گویا ایک ریوڑ تھا جس پر کوئی گلہ بان نہیں تھا اور چاروں طرف بھیڑیئے تاک لگائے بیٹھے تھے۔

اس قسم کے حالات نے دلوں میں عجیب ہیبت ناک کیفیت پیدا کر رکھی تھی اور گو خدا کے وعدوں پر ایمان تھا مگر ظاہری اسباب کے ماتحت دل بیٹھے جاتے تھے جمعہ سے لے کر عصر تک کا وقت زیادہ نہیں ہوتا مگر یہ گھڑیاں ختم ہونے میں نہیں آتی تھیں۔ آخر خدا خدا کر کے عصر کا وقت آیا اور خدا کے ذکر سے تسلی پانے کے لئے سب لوگ (بیت) نور میں جمع ہو گئے۔ نماز کے بعد حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے ایک مختصر مگر نہایت درد انگیز اور موثر تقریر فرمائی اور ہر قسم کے اختلافی مسئلہ کا ذکر کرنے کے بغیر جماعت کو نصیحت کی کہ یہ ایک نہایت نازک وقت ہے اور جماعت کے لئے ایک بھاری ابتلاء کی گھڑی درپیش ہے پس سب لوگ گریہ وزاری کے ساتھ خدا سے دعائیں کریں کہ وہ اس اندھیرے کے وقت میں جماعت کے لئے روشنی پیدا کر دے اور ہمیں ہر رنگ کی ٹھوکر سے بچا کر اس رستہ پر ڈال دے جو جماعت کے لئے بہتر اور مبارک ہے اور اس موقعہ پر آپ نے یہ بھی تحریک فرمائی کہ جن لوگوں کو طاقت ہو وہ کل کے دن روزہ بھی رکھیں تا کہ آج رات کی نمازوں اور دعاؤں کے ساتھ کل کا دن بھی دعا اور ذکر الٰہی میں گزرے۔ اس تقریر کے دوران میں لوگ بہت روئے اور (بیت) کے چاروں کونوں سے گریہ و بکا کی آوازیں بلند ہوئیں مگر تقریر کے ساتھ ہی لوگوں کے دلوں میں ایک گونہ تسلی کی صورت بھی پیدا ہو گئی اور وہ آہستہ آہستہ منتشر ہو کر دعائیں کرتے ہوئے اپنی اپنی جگہوں کو چلے گئے۔

رات کے دوران میں اس بات کا علم ہوا کہ منکرین خلافت کے لیڈر مولوی محمد علی صاحب ایم اے نے حضرت خلیفہ اول کی وفات سے قبل ہی ایک رسالہ ''ایک نہایت ضروری اعلان'' کے نام سے چھپوا کر مخفی طور پر تیار کر رکھا تھا اور ڈاک میں روانہ کرنے کے لئے اس کے پیکٹ وغیرہ بھی بنوا رکھے تھے اور اب یہ رسالہ بڑی کثرت کے ساتھ تقسیم کیا جا رہا تھا۔ بلکہ یہ محسوس کر کے کہ حضرت خلیفہ اول کی وفات بالکل سر پر ہے آپ کی زندگی میں ہی اس رسالہ کو دور کے علاقوں میں بھجوا دیا گیا تھا۔ اس رسالہ کا مضمون یہ تھا کہ جماعت میں خلافت کے نظام کی ضرورت نہیں بلکہ انجمن کا انتظام ہی کافی ہے البتہ غیر (از جماعت) سے بیعت لینے کی غرض سے اور حضرت خلیفہ اول کی وصیت کے احترام میں کسی شخص کو بطور امیر مقرر کیا جا سکتا ہے۔ مگر یہ شخص جماعت یا صدر انجمن احمدیہ کا مطاع نہیں ہو گا بلکہ اس کی امارت اور سرداری محدود اور مشروط ہو گی وغیرہ وغیرہ۔ یہ اشتہار یا رسالہ بیس اکیس صفحے کا تھا اور اس میں کافی مفصل بحث کی گئی تھی اور طرح طرح سے جماعت کو اس بات پر ابھارا گیا تھا کہ وہ کسی واجب الاطاعت خلافت پر رضامند نہ ہوں۔

جب قادیان میں اس رسالہ کی اشاعت کا علم ہوا اور یہ بھی پتہ لگا کہ قادیان سے باہر اس رسالہ کی اشاعت نہایت کثرت کے ساتھ کی گئی ہے تو طبعاً اس پر بہت فکر پیدا ہوا کہ مبادا یہ رسالہ ناواقف لوگوں کی ٹھوکر کا باعث بن جائے۔ اس کا فوری ازالہ وسیع پیمانہ پر تو مشکل تھا مگر قادیان کے حاضر الوقت احمدیوں کی ہدایت کے لئے ایک مختصر سا نوٹ تیار کیا گیا جس میں یہ درج تھا کہ جماعت میں (دین) کی تعلیم اور حضرت مسیح موعود کی وصیت کے مطابق خلافت کا نظام ضروری ہے اور جس طرح حضرت خلیفہ اول جماعت کے مطاع تھے اسی طرح آئندہ خلیفہ بھی مطاع ہو گا اور خلیفہ کے ساتھ کسی قسم کی شرائط وغیرہ طے کرنا یا اس کے خدا داد اختیاروں کو محدود کرنا کسی طرح درست نہیں۔ اس نوٹ پر حاضر الوقت لوگوں کے دستخط کرائے گئے تا کہ یہ اس بات کا ثبوت ہو کہ جماعت کی اکثریت نظام خلافت کے حق میں ہے۔ غرض یہ رات بہت سے لوگوں نے انتہائی کرب اور اضطراب کی حالت میں گزاری۔

دوسرے دن فریقین میں ایک آخری سمجھوتہ کی کوشش کے خیال سے نواب محمد علی خان صاحب کی کوٹھی پر ہر دو فریق کے چند زعماء کی میٹنگ ہوئی جس میں ایک طرف مولوی محمد علی صاحب اور ان کے چند رفقا اور دوسری طرف حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب اور نواب محمد علی خاں صاحب اور بعض دوسرے مؤیدین خلافت شامل ہوئے اس میٹنگ میں منکرین خلافت کو ہر رنگ میں سمجھایا گیا کہ اس وقت سوال صرف اصول کا ہے پس کسی قسم کے ذاتی سوال کو درمیان میں نہ لائیں اور جماعت کے شیرازہ کی قدر کریں۔ یہ بھی کہا گیا کہ اگر منکرین خلافت سرے سے خلافت ہی کے اڑانے کے درپے نہ ہوں تو ہم خدا کو حاضر و ناظر جان کر عہد کرتے ہیں کہ مومنوں کی کثرت رائے سے جو بھی خلیفہ منتخب ہو گا خواہ وہ کسی پارٹی کا ہو ہم سب دل و جان سے اس کی خلافت کو قبول کریں گے مگر منکرین خلافت نے اختلافی مسائل کو آڑ بنا کر خلافت کے متعلق ہر قسم کے اتحاد سے انکار کر دیا۔ بالآخر جب یہ لوگ کسی طرح بھی نظام خلافت کے قبول کرنے کے لئے آمادہ نہ ہوئے تو ان سے استدعا کی گئی کہ اگر آپ لوگ خلافت کے منکر ہی رہنا چاہتے ہیں تو آپ کا خیال آپ کو مبارک ہو لیکن جو لوگ خلافت کو ضروری خیال کرتے ہیں آپ خدارا ان کے رستے میں روک نہ بنیں اور انہیں اپنے میں سے کوئی خلیفہ منتخب کر کے ایک ہاتھ پر جمع ہو جانے دیں مگر یہ اپیل بھی بہرے کانوں پر پڑی اور اتحاد کی آخری کوشش ناکام گئی۔ چنانچہ جب 14 مارچ 1914ء کو بروز ہفتہ عصر کی نماز کے بعد سب حاضر الوقت احمدی خلافت کے انتخاب کے لئے (بیت) نور میں جمع ہوئے تو منکرین خلافت بھی اس مجمع میں روڑا اٹکانے کی غرض سے موجود تھے۔

اس دو ہزار کے مجمع میں سب سے پہلے نواب

محمد علی خان صاحب نے حضرت خلیفہ اول کی وصیت پڑھ کر سنائی۔ جس میں جماعت کو ایک ہاتھ پر جمع ہو جانے کی نصیحت کی تھی اس پر ہر طرف سے ’’حضرت میاں صاحب حضرت میاں صاحب‘‘ کی آوازیں بلند ہوئیں اور اسی کی تائید میں مولانا سید محمد احسن صاحب امروہوی نے جو جماعت کے پرانے بزرگوں میں سے تھے کھڑے ہو کر تقریر کی اور خلافت کی ضرورت اور اہمیت بتا کر تجویز کی کہ حضرت خلیفہ اول کے بعد میری رائے میں ہم سب کو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے ہاتھ پر جمع ہو جانا چاہئے کہ وہی ہر رنگ میں اس مقام کے اہل اور قابل ہیں۔ اس پر سب طرف سے پھر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے حق میں آوازیں اٹھنے لگیں اور سارے مجمع نے بالاتفاق اور بالاصرار کہا کہ ہم انہی کی خلافت کو قبول کرتے ہیں۔ جیسا کہ بتایا جا چکا ہے اس وقت مولوی محمد علی صاحب اور ان کے بعض رفقاء بھی موجود تھے۔ مولوی محمد علی صاحب نے مولوی محمد احسن صاحب کی تقریر کے دوران میں کچھ کہنا چاہا اور اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر لوگوں کی توجہ کو اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کی لیکن لوگوں نے یہ کہہ کر انہیں روک دیا کہ جب آپ خلافت ہی کے منکر ہیں تو اس موقع پر ہم آپ کی کوئی بات نہیں سن سکتے۔ اور اس کے بعد مومنوں کی جماعت نے اس جوش اور ولولہ کے ساتھ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی طرف رخ کیا کہ اس کا نظارہ کسی دیکھنے والے کو نہیں بھول سکتا۔ لوگ چاروں طرف سے بیعت کے لئے ٹوٹے پڑتے تھے اور یوں نظر آتا تھا کہ خدائی فرشتے لوگوں کے دلوں کو پکڑ پکڑ کر منظورِ ایزدی کی طرف کھینچے لا رہے ہیں۔ اس وقت ایسی ریلا پیلی تھی اور جوش کا یہ عالم تھا کہ لوگ ایک دوسرے پر گر رہے تھے اور بچوں اور کمزور لوگوں کے پس جانے کا ڈر تھا اور چاروں طرف سے یہ آواز اٹھ رہی تھی کہ ہماری بیعت قبول کریں ہماری بیعت قبول کریں۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے چند لمحات کے تامل کے بعد جس میں ایک عجیب قسم کا پُر کیف عالم تھا لوگوں کے اصرار پر اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور بیعت لینی شروع کی۔ یکلخت مجلس میں ایک سناٹا چھا گیا اور جو لوگ قریب نہیں پہنچ سکتے تھے انہوں نے اپنی پگڑیاں پھیلا پھیلا کر اور ایک دوسری کی پیٹھوں پر ہاتھ رکھ کر بیعت کے الفاظ دہرائے۔

(الفضل 18 مارچ 1914ء)

بیعت شروع ہو جانے کے بعد مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء اس مجمع سے حسرت کے ساتھ رخصت ہو کر اپنی فرودگاہ کی طرف چلے گئے۔

بیعت کے بعد لمبی دعا ہوئی جس میں سب لوگوں پر رقت طاری تھی اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے اس مجمع میں کھڑے ہو کر ایک درد انگیز تقریر فرمائی جس میں جماعت کو اس کے نئے عہد کی ذمہ داریاں بتا کر آئندہ کام کی طرف توجہ دلائی اور اسی دوران میں کہا کہ میں ایک کمزور اور بہت ہی کمزور انسان ہوں مگر میں خدا سے امید رکھتا ہوں کہ جب اس نے مجھے اس خلعت سے نوازا ہے تو وہ مجھے اس بوجھ کے اٹھانے کی طاقت دے گا اور مَیں تمہارے لئے دعا کروں گا اور تم میرے لئے دعا کرو چنانچہ فرمایا:

’’دوستو! میرا یقین اور کامل یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ میرے پیارو! پھر میرا یقین ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں...... پھر میرا یقین ہے کہ قرآن مجید وہ پیاری کتاب ہے جو آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی اور وہ خاتم الکتب اور خاتم شریعت ہے۔ پھر میرا یقین کامل ہے کہ حضرت مسیح موعود وہی (-) تھے جس کی خبر مسلم میں ہے اور وہی امام تھے جس کی خبر بخاری میں ہے۔ مگر میں پھر کہتا ہوں کہ شریعت (-) میں کوئی حصہ اب منسوخ نہیں ہو سکتا ...... حضرت خلیفۃ المسیح مولوی نورالدین صاحب ان کا درجہ اعلیٰ علیین میں ہو...... اس سلسلہ کے پہلے خلیفہ تھے...... پس جب تک یہ سلسلہ چلتا رہے گا (دین) مادی اور روحانی طور پر ترقی کرتا رہے گا......

میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ میرے دل میں ایک خوف ہے اور میں اپنے وجود کو بہت ہی کمزور پاتا ہوں...... میں جانتا ہوں کہ میں کمزور اور گنہگار ہوں۔ میں کس طرح دعویٰ کر سکتا ہوں کہ میں دنیا کی ہدایت کر سکوں گا اور حق اور راستی کو پھیلا سکوں گا۔ ہم تھوڑے ہیں اور (دین حق) کے دشمنوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم اور غریب نوازی پر ہماری امیدیں بے انتہا ہیں۔ تم نے یہ بوجھ مجھ پر رکھا ہے۔ تو سنو! اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے میری مدد کرو اور وہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ سے فضل اور توفیق چاہو اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور فرمانبرداری میں میری اطاعت کرو۔

میں انسان ہوں اور کمزور انسان۔ مجھ سے کمزوریاں ہوں گی تو تم چشم پوشی کرنا۔ تم سے غلطیاں ہوں گی۔ میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر عہد کرتا ہوں کہ میں چشم پوشی اور درگزر کروں گا اور میرا اور تمہارا متحدہ کام اس سلسلہ کی ترقی اور اس سلسلہ کی غرض و غایت کو عملی رنگ میں پیدا کرنا ہے...... اگر اطاعت اور فرمانبرداری سے کام لو گے اور اس عہد کو مضبوط کرو گے تو یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہماری دستگیری کرے گا۔‘‘ (الفضل 21 مارچ 1914ء)

اس بیعت اور اس تقریر کے بعد لوگوں کی طبیعتوں میں کامل سکون تھا اور ان کے دل اس طرح تسلی پا کر ٹھنڈے ہو گئے تھے جس طرح کہ ایک گرمی کے موسم کی بارش جھلسی ہوئی زمین کو ٹھنڈا کر دیتی ہے۔ روح القدس نے آسمان پر سے ان کے دلوں پر سکینت نازل کی اور خدا کے مسیح کی یہ بات ایک دفعہ پھر پوری ہوئی کہ:۔

’’میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے‘‘۔

دعا اور تقریر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے شمالی میدان میں قریباً دو ہزار مردوں اور کئی سو عورتوں کے مجمع میں حضرت خلیفہ اول کی نماز جنازہ پڑھائی اور پھر حضور کی معیت میں مخلصین کا یہ بھاری مجمع جس کے ہر متنفس کا دل اس وقت رنج و خوشی کے دہرے جذبات کا مرکز بنا ہوا تھا حضرت خلیفہ اول کی نعش مبارک کو لے کر بہشتی مقبرہ کی طرف روانہ ہوا اور وہاں پہنچ کر اس مبارک انسان کے مبارک وجود کو ہزاروں دعاؤں کے ساتھ اس کے آقا و محبوب کے پہلو میں سُلا دیا۔

اے جانے والے! تجھے تیرا پاک عہد خلافت مبارک ہو کہ تو نے اپنے امام و مطاع مسیح کی امانت کو خوب نبھایا اور خلافت کی بنیادوں کو ایسی آہنی سلاخوں سے باندھ دیا کہ پھر کوئی طاقت اسے اپنی جگہ سے ہلا نہ سکی۔ جا۔ اور اپنے آقا کے ہاتھوں سے مبارکباد کا تحفہ لے اور رضوان یار کا ہار پہن کر جنت میں ابدی بسیرا کر۔ اور اے آنے والے! تجھے بھی مبارک ہو کہ تو نے سیاہ بادلوں کی دل ہلا دینے والی گرجوں میں مسند خلافت پر قدم رکھا اور قدم رکھتے ہی رحمت کی بارشیں برسا دیں۔ تو ہزاروں کانپتے ہوئے دلوں میں سے ہو کر تخت امامت کی طرف آیا اور پھر صرف ایک ہاتھ کی جنبش سے ان تھراتے ہوئے سینوں کو سکینت بخش دی۔ آ۔ اور ایک شکور جماعت کی ہزاروں دعاؤں اور تمناؤں کے ساتھ ان کی سرداری کے تاج کو قبول کر۔ تو ہمارے پہلو سے اٹھا ہے مگر بہت دور سے آیا ہے۔ آ۔ اور ایک قریب رہنے والے کی محبت اور دور سے آنے والے کے اکرام کا نظارہ دیکھ۔

☆..............☆..............☆

دل کے دیپ

ہجر کی کالی رات میں اُٹھ کے دل کے دیپ جلا
آنکھ کے مر جانے سے پہلے آنسو چار بہا
نفس کے کالے جادوگر سے جلدی جان چھڑا
اُس کی یاد میں ایسے رو کہ ہستی جائے ہل
وقت نکال کسی دن تھوڑا اپنے آپ سے مل
تنہائی میں بیٹھ کسی دن خود سے مانگ حساب
کتنے تُو نے خار چُنے ہیں کتنے پھول گلاب
دو آنکھوں میں پال لئے ہیں تُو نے دو سو خواب
تُو نے خود کو جان لیا ہے شائد سب سے تیز
وقت کی دیمک چاٹ گئی ہے رُستم اور چنگیز
بات سمجھنے والی ہے اس دل کو یہ سمجھا
جیسے تیسے ہو سکتا ہے جا کے یار منا
آنکھ کے آنسو، پیر کے چھالے، دل کے زخم دکھا
اُس سے کہنا، کیا کہنا ہے، کیا میری اوقات
کر دے مجھ پہ اپنے پیار کی رِم جھم سی برسات

مبارک صدیقی

مکرم بلال احمد ناصر صاحب

جماعت احمدیہ مالی کا 9واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ مالی کو یکم تا3/اپریل2016ء کو اپنا 9واں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

جلسہ سے ایک ہفتہ قبل ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں 3 ٹی وی سٹیشنز، 7ریڈیو سٹیشنز اور 4اخبارات کے نمائندے شامل ہوئے۔ اس پریس کانفرنس میں شاملین کو جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا گیا نیز جلسہ سالانہ کا تعارف اور اس کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔

جلسہ سے ایک ہفتہ قبل ایک مثالی وقارِعمل جلسہ گاہ میں کیا گیا جس میں بماکو کے انصار، خدام، اطفال، لجنہ اور ناصرات کے علاوہ دوسرے ریجنز کے انصار اور خدام نے بھی بھرپور حصہ لیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مکرم اعصام الخامسی صاحب صدر جماعت مراکش کو اپنے نمائندہ کے طور پر مالی جلسہ میں شمولیت کے لئے بھجوایا۔ نیز ہمسایہ ممالک برکینا فاسو اور نائیجر کے وفود بھی اس جلسہ میں شامل ہوئے۔

مالی رقبہ کے لحاظ سے ایک وسیع ملک ہے۔ آمدورفت کے ذرائع محدود اور اچھے نہ ہونے کی وجہ سے بعض علاقوں سے جلسہ سالانہ میں آنے کے لئے مہمانان کو بہت دقت کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے اور بہت لمبا سفر طے کرنا پڑتا ہے۔ دُور کے ریجنز سے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جلسہ سے ایک روز قبل بروز جمعرات سے شروع ہو گیا تھا۔

جلسہ سالانہ کا پہلا دن

جلسہ سالانہ کے پہلے دن پہلے سیشن سے قبل شام 4 بجے لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ لوائے احمدیت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نمائندہ مکرم اعصام الخامسی صاحب اور مالی کا قومی پرچم مکرم ظفر احمد بٹ صاحب امیر جماعت احمدیہ مالی نے لہرایا۔ اس کے بعد دعا کروائی گئی اور دعا کے بعد جلسہ کے پہلے سیشن کا آغاز ہوا۔

پہلا سیشن

پہلے اجلاس کی صدارت نمائندہ حضور انور نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں مکرم امیر صاحب نے تمام مہمانان کو جلسہ میں خوش آمدید کہا اور مہمانان کو جلسہ سالانہ کی اہمیت اور افادیت سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد مکرم عمر معاذ صاحب مربی سلسلہ نے مذہبی لیڈرز کے پُرامن رہنے کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد مختلف علاقوں سے آئے ہوئے مذہبی اور سیاسی لیڈرز نے جماعت احمدیہ اور جلسہ سالانہ کے بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جلسہ سالانہ کا دوسرا دن

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد معاشرے کی فلاح و بہبود میں عورتوں کا کردار کے موضوع پر درس دیا گیا۔

دوسرا سیشن

صبح 9 بجے جلسہ کے دوسرے سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد معلم سلسلہ مکرم سایوں تراورے صاحب نے ''خلافت ایک انعام خداوندی'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد لوکل زبان میں نظم پیش کی گئی۔ بعد ازاں مکرم ابوبکر سانوغو صاحب نے دین حق میں اجرائے نبوت کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد لوکل زبان میں خوش الحانی سے نظم پڑھی گئی۔ بعد ازاں مکرم عبدالرحمان تراورے صاحب معلم سلسلہ نے ''دین حق اور تربیت اولاد'' کے موضوع پر تقریر کی۔

تیسرا سیشن

نماز اور کھانے کے وقفہ کے بعد شام 4 بجے جلسہ سالانہ کے تیسرے سیشن کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور قصیدہ کے بعد مکرم ادریس پرکوما صاحب معلم سلسلہ نے 'دین حق میں بدعات سے مناہی' کے عنوان پر تقریر کی۔

بعد ازاں مکرم عبدالحئی ودراگو صاحب معلم سلسلہ نے اس عالمی بدامنی کے دور میں نجات کی کنجی کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد جلسہ میں شامل معزز سیاسی اور مذہبی مہمانوں نے شاملین جلسہ کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

بعد نماز مغرب وعشاء تمام مہمانان کیلئے مجلس سوال وجواب کا انعقاد کیا گیا۔ مکرم عمر معاذ صاحب مربی سلسلہ نے احباب کے سوالوں کے جواب دیئے۔

جلسہ سالانہ کا تیسرا دن

جلسہ کے تیسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد دین حق میں چندہ جات کا نظام کے موضوع پر درس دیا گیا۔

آخری سیشن

سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عمر معاذ صاحب مربی سلسلہ نے 'شہدائے احمدیت' کے عنوان پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم اعصام الخامسی صاحب نے تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ پر ہونے والے خدا تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کا ذکر کیا۔

آخر میں امیر جماعت مالی مکرم ظفر احمد بٹ صاحب نے تقریر کی۔ پھر امیر صاحب نے جلسہ کی رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد مکرم اعصام الخامسی صاحب نے اختتامی دعا کروائی اور آخر میں لجنہ کی طرف سے ترانے پیش کئے گئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر 321 سعید روحیں بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئیں۔

حاضری جلسہ

امسال 243 جماعتوں کے 9 ہزار 671 احباب جلسہ میں شامل ہوئے۔ مالی کے علاوہ مختلف ممالک کے احمدی احباب نے جلسہ میں نمائندگی کی جن میں گھانا، برکینا فاسو، نائیجر اور نائیجیریا شامل ہیں۔

نمائش اور بازار

جلسہ گاہ میں ایک جماعتی نمائش کا انتظام بھی کیا گیا جس میں تصاویر، پمفلٹس، بینرز، سی ڈیز اور کتابوں کی نمائش بھی لگائی گئی۔ اس کے علاوہ جلسہ گاہ کی ایک طرف بازار بھی لگایا گیا جس میں خور و نوش کی اشیاء کے علاوہ احباب کی ضرورت کی دوسری اشیاء بھی رکھی گئیں۔

میڈیا کوریج

جلسہ کے موقع پر 3 ٹی وی چینلز، 9 ریڈیوز اور 9 اخباری نمائندے شامل ہوئے۔ مالی کے سرکاری ٹی وی چینل ORTM اور دیگر ٹی وی چینلز ENERGIE TV اور L TV نے جلسہ کے بعد جلسہ کی ویڈیوز اور خبریں اپنے چینلز پر چلائیں۔ نیز جلسہ کی خبریں ریڈیوز اور اخبارات پر بھی نشر ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس جلسہ کے بہترین نتائج پیدا ہوں۔

گوئٹے مالا کی ابتدائی تین بیعتیں

مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر عملہ حفاظت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے گوئٹے مالا کے پہلے بابرکت دورے کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:-

''حضور کے دورے کی وجہ سے گورنمنٹ کی طرف سے خاص دستہ سیکیورٹی کے لئے مقرر تھا۔ اگرچہ زبان کا بہت مسئلہ تھا مگر پھر بھی سیکیورٹی کے لئے کام چل جاتا تھا۔ ان کا پورا دستہ بہت خاموشی سے ہمارے ساتھ ڈیوٹی کرتا رہا۔ جہاں بھی نمازوں کا وقت ہوتا حضور باجماعت نماز پڑھاتے اور تمام قافلے کے احباب مرد عورتیں حضور کی اقتداء میں باجماعت نمازیں ادا کرتے تھے۔ یہ لوگ ڈیوٹی کرتے ہوئے ہمیں دیکھتے رہتے تھے۔ اور حضور کی ہر ایک سے شفقت اور حضور کی مجالس سوال وجواب وغیرہ بھی دیکھتے رہتے تھے۔

ایک دن شام کے وقت جب ہم لوگ ہوٹل میں مغرب اور عشاء کی نماز کی تیاری کر رہے تھے کہ سیکیورٹی گارڈ کا جو انچارج کیپٹن تھا وہ کہنے لگا کہ کیا میں بھی نماز پڑھ سکتا ہوں۔ وہ عیسائی تھا او رنماز بھی پڑھنی نہیں آتی تھی۔ چنانچہ جب حضور کی خدمت میں اس کی خواہش عرض کی گئی تو حضور نے فرمایا کہ ضرور۔ چنانچہ اس نے ہمارے ساتھ نماز ادا کی۔ کہنے لگا کہ مجھے آپ لوگوں کو یوں نمازیں ادا کرتے دیکھتے ہوئے بہت دلی اطمینان ملتا تھا۔ چنانچہ میرا بھی دل کرتا تھا کہ میں بھی یہ سکون حاصل کروں۔ اگلی دفعہ اس کے دو اور ساتھی ہمارے ساتھ نماز میں شامل ہو گئے۔ پھر انہوں نے کہا کہ ہم حضور سے کچھ سوال کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ حضور کے کمرے میں سوال وجواب کی محفل دیر تک چلتی رہی اور پھر سیکیورٹی سٹاف کے انچارج اور دو اور ساتھیوں نے احمدیت میں شمولیت اختیار کر لی۔ یہ سارا اثر اور برکت حضور کی نمازوں اور دعاؤں کا اثر تھا جو باجماعت وہاں ادا کی جاتی رہی تھیں۔ یاد رہے کہ ان افراد کی بیعت سے قبل گوئٹے مالا میں مقامی افراد میں سے کوئی بھی احمدی نہ تھا۔ حضور کے قیام کے دوران یہ بیعتیں گوئٹے مالا کی پہلی بیعتیں تھیں۔''

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123909 میں شہناز کوثر

زوجہ فیاض احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rodgau ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 70 گرام 2ہزار 380 یورو (2) پلاٹ 10 مرلہ 12 لاکھ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز کوثر گواہ شد نمبر1۔ فیاض احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر2۔ منور احمد ملیو ولد چوہدری فتح محمد

مسل نمبر123910 میں Mohamed Ashif

ولد Mohamed Arshad قوم.... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pasyala ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamed Ashif گواہ شد نمبر1۔ Irfan Ahmed s/o Niyas Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Muneer Ahmad S/o Khikuru Mohideen

مسل نمبر123911 میں Naseer A Begum

زوجہ Mohamed Arshad قوم.... پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pasyala ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naseer A Begum گواہ شد نمبر1۔ Aslam Ahamed S/o Mohamed Ubaidullah گواہ شد نمبر2 Mohamed Arshad S/o Mohamed Moujood

مسل نمبر123912 میں Nuzla Naaz

زوجہ Ifthikar Shahid قومہ...... خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nuzla Naaz گواہ شد نمبر1۔ Ifthikar Shahid S/o Muhammad Nasarullah گواہ شد نمبر2۔ Abdus Salam S/o Syed Ahmed

مسل نمبر123913 میں Sabrina Aneesa

زوجہ Mohamed Thariq قوم...... پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر بذریعہ جیولری 26 گرام 146250 سری لنکن روپے (2) جیولری 71 گرام 399375 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sabrina Aneesa گواہ شد نمبر1۔ Mohamed Thariq s/o Rafeek Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Nizar Ahmad s/o Mohideen Abdul Kaiyoom

مسل نمبر123914 میں Athiya Begum

بنت Sajahan قوم...... پیشہ استاد عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 20 گرام 112500 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Athiya Begum گواہ شد نمبر1۔ Sajahan s/o Mohamed Maujood گواہ شد نمبر2 Mohamed Naushad s/o Sajhan

مسل نمبر123915 میں Safiya Begum

زوجہ Mohamed Fazlullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 22 گرام 123750 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Safiya Begum گواہ شد نمبر1۔ Mohamed Fazlullah s/o Kaleel Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Fayaz Ahmad s/o Mohamed Fazullah

مسل نمبر123916 میں Siththy Naseera

بنت Mohamed Raseem قوم...... پیشہ...... عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان مشترکہ 1/2 حصہ 14 لاکھ سری لنکن روپے (2) جیولری 2 گرام 11250 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siththy Naseera گواہ شد نمبر1۔ Asmath Ahmaad s/o Muneer Ahmad گواہ شد نمبر2 Mohamed Fahim s/o Rafeek Ahmad

مسل نمبر123917 میں Nusrath Begum

بنت Ihsanullah Shahid قوم...... پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ جیولری 18 گرام 80ہزار سری لنکن روپے (2) جیولری 58 گرام 253750 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 6ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrath Begum گواہ شد نمبر1۔ Ihsanullah Shahid s/o Muhammad Nasarullah گواہ شد نمبر2 Iftihkar Shahid s/o Muhammad Nasarullah

مسل نمبر123918 میں Amina Bee

زوجہ Hameer Kirmani Rubin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولوری 10.47 گرام 58950ہزار سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 1500 سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Bee گواہ شد نمبر1۔ Mohamed Fahim s/o Rafeeq Ahmed واہ شد نمبر2 Hasmathullah Yoosuf s/o Seyyed Ali

مسل نمبر123919 میں Sadika Noor

زوجہ Abdul Haiyoo قوم...... پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ جیولوری 5 گرام 28125 سری لنکن روپے (2) جیولری 57 گرام 320625 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sadika Noor گواہ شد نمبر1۔ Abdul Haiyoo s/o Kaleel Ahmed گواہ شد نمبر2 Mohamed Fahim s/o Rafeek Ahmed

مسل نمبر123920 میں آسیہ نور

بنت نور الدین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Malmo ضلع و ملک سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3880 Swedish Krona ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ نور گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hamid گواہ شد نمبر2۔ Atta Elahi s/o Noor Elahi

نظارت تعلیم کے ربوہ میں سکولز و کالجز کے امتحانات مئی 2016ء کا ایک جائزہ

احباب جماعت کی خدمت میں مئی 2016ء کے آغا خان بورڈ کے امتحانات کا جائزہ برائے کلاس نہم تا سیکنڈ ایئر پیش خدمت ہے۔ (نظارت تعلیم)

کلاس نہم مئی 2016ء امتحانات

سکول	A+		A		B		C		D		E		F		غیر حاضر طلباء
	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	
نصرت جہاں گرلز سکول	24	46	22	42	4	7	1	1.9	1	1.9	......	......	......	......	3
مریم صدیقہ ہائی سکول	9	20.4	18	40.9	15	34	2	4.5	......	......	......	......	......	......	......
نصرت جہاں بوائز سکول	12	9.52	27	21.42	30	23.8	39	30.95	17	13.49	1	.79	......	......	......
مریم گرلز ہائی سکول	1	1.6	7	11.6	25	41.6	18	30	9	15	......	......	......	......	......
بیوت الحمد ہائی سکول	4	7.27	11	20	21	38.1	13	23.63	6	10.9	......	......	......	......	1
ناصر ہائی سکول	2	2	6	6	16	16	29	29	34	34	11	11	......	.....	2

کلاس دہم مئی 2016ء امتحانات

سکول	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	
نصرت جہاں گرلز سکول	26	50.9	20	39.2	3	5.8	2	3.9	......	......	......	......	......	......	......
مریم صدیقہ ہائی سکول	22	45.8	15	31.2	8	16.7	3	6.3	......	......	......	......	......	......	......
نصرت جہاں بوائز سکول	20	16.8	24	20.16	38	31.93	30	25.21	......	......	......	......	7	5.88	......
ناصر ہائی سکول	6	7	13	15	25	30	29	34	8	9	......	......	4	5	......
بیوت الحمد ہائی سکول	4	7.8	10	19.6	16	31.3	16	31.3	2	3.9	......	......	3	5.8	1
مریم گرلز ہائی سکول	2	3.2	9	14.7	17	27.8	26	42.6	4	6.5	......	......	3	4.9	1

کلاس فرسٹ ایئر مئی 2016ء امتحانات

کالج	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	
نصرت جہاں گرلز کالج	29	18.12	32	20	44	27.5	41	25.62	8	5	1	0.62	......	......	......
نصرت جہاں بوائز کالج	13	7.47	35	20.11	35	20.11	44	25.28	35	20.11	5	2.87	......	......	......

کلاس سیکنڈ ایئر مئی 2016ء امتحانات

کالج	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	
نصرت جہاں گرلز کالج	8	9.5	31	36.9	31	36.9	8	9.5	......	......	......	......	5	9.95	......
نصرت جہاں بوائز کالج	5	5.74	17	19.54	23	26.3	24	27.58	18	20.68	......	......	......	......	......

ربوہ کے ادارہ جات میں پہلی پانچ پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء کے اسماء

کلاس نہم

پوزیشن	نام	سکول	نمبر
1	ثمرین یحییٰ	نصرت جہاں گرلز	516
2	کائنات عروج	مریم صدیقہ ہائی	509
3	فریحہ عادل	نصرت جہاں گرلز	507
4	سجیلہ لاریب بلال احمد کامران	نصرت جہاں گرلز نصرت جہاں بوائز	505
5	کاشفہ عزیز محمد اسامہ خان	مریم صدیقہ ہائی نصرت جہاں بوائز	494

کلاس دہم

پوزیشن	نام	سکول	نمبر
1	مریم احسان شہلا تنویر	نصرت جہاں گرلز مریم صدیقہ ہائی	1019
2	ماریہ مبشر	نصرت جہاں گرلز	1003
3	عروسہ مسرور	مریم صدیقہ ہائی	995
4	راضیہ نعیم	نصرت جہاں گرلز	993
5	زنیرہ مبشر	نصرت جہاں گرلز	989

کلاس فرسٹ ایئر

پوزیشن	نام	کالج	نمبر
1	مقدس علوی	نصرت جہاں گرلز	459
2	ماہ نور منصور	نصرت جہاں گرلز	453
3	حزقیل خالد خان	نصرت جہاں بوائز	452
4	عمارہ ہدا	نصرت جہاں گرلز	451
5	اریحہ زویہ	نصرت جہاں گرلز	449

کلاس سیکنڈ ایئر

پوزیشن	نام	کالج	نمبر
1	فتح علی باجوہ	نصرت جہاں بوائز	970
2	اجالا توصیف	نصرت جہاں گرلز	963
3	عطیۃ الحفیظ	نصرت جہاں گرلز	956
4	ہادیہ لیاقت	نصرت جہاں گرلز	954
5	افضال زبیر	نصرت جہاں بوائز	951

تعلیم قوم کے روشن مستقبل کی ضامن ہے

مکرم قیصر محمود صاحب

سابق ٹیسٹ کرکٹر حنیف محمد۔لٹل ماسٹر

ٹیسٹ کرکٹ میں وقت کے لحاظ سے سب سے طویل اننگ کھیلنے والے کھلاڑی حنیف محمد 11۔اگست 2016ء کو آغا خان ہسپتال کراچی میں 81 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

حنیف محمد نہ صرف پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر کرکٹ کا ایک عظیم نام تھا۔حنیف محمد نے اپنے کرکٹ کیریئر میں اپنی شاندار بیٹنگ سے بے شمار ریکارڈز اپنے نام کئے۔

حنیف محمد 21 دسمبر 1934ء کو انڈیا کے شہر جوناگڑھ میں پیدا ہوئے۔تقسیم ہند کے وقت وہ اپنی فیملی کے ساتھ کراچی شفٹ ہوگئے۔جہاں انہوں نے اپنی ابتدائی کرکٹ کا آغاز کیا۔انہیں پاکستان کی پہلی ٹیسٹ ٹیم کے ممبر ہونے کا بھی اعزاز حاصل تھا۔

1952-53ء سے 1969-70ء تک انہوں نے پاکستان کی طرف سے 55 ٹیسٹ میچز میں نمائندگی کی اور 43.98 کی اوسط سے 3915 رنز اسکور کئے۔ٹیسٹ کرکٹ میں انہوں نے 12 سنچریاں اور 15 نصف سنچریاں بنائیں اور اپنی لاجواب بیٹنگ سے ہر شخص کو متاثر کیا۔

1957-58ء کے ویسٹ انڈیز ٹور میں بارباڈوس ٹیسٹ میں جب پاکستان ٹیم فالوآن کا شکار ہوگئی تو دوسری اننگ میں حنیف محمد نے 16 گھنٹے سے زائد (970 منٹ) وکٹ پر گزار کر 337 رنز کی شاندار اننگ کھیلی۔یہ وہی اننگ تھی جو حنیف محمد کی عالمگیر شہرت کا باعث بنی۔جس میں انہوں نے وکٹ پر سب سے زیادہ وقت گزارنے کا عالمی ریکارڈ اپنے نام کیا اور پاکستان کی طرف سے سب سے بڑی انفرادی اننگ بھی کھیلی۔یہ دونوں ریکارڈ بدستور حنیف محمد کے نام ہیں۔دوسری اننگ میں ٹرپل سنچری بننے کا اعزاز بھی ایک لمبے عرصہ تک صرف حنیف محمد کے پاس رہا جس میں اب نیوزی لینڈ کے برینڈن میکولم بھی شامل ہوگئے ہیں۔

حنیف محمد نے ایک لمبے عرصہ تک فرسٹ کلاس کرکٹ میں بھی سب سے بڑی اننگ کھیلنے کا اعزاز بھی اپنے نام کئے رکھا۔انہوں نے 1958-59ء میں کراچی کی طرف سے بہاولپور کے خلاف کھیلتے سر ڈان بریڈ مین کا فرسٹ کلاس کا سب سے بڑی انفرادی اننگ کا ریکارڈ 499ء رنز بنا کر توڑا۔یہ ریکارڈ 35 سال تک قائم رہا جس کو ویسٹ انڈیز کے شہرہ آفاق کھلاڑی برائن لارا نے 501 رنز بنا کر اپنے نام کیا۔

حنیف محمد کو 1968ء میں وزڈن کرکٹر آف دا ائیر کا اعزاز حاصل ہوا۔آئی سی سی نے اب تک جن 55 کرکٹرز کو ہال آف فیم میں شامل کیا ہے اس میں حنیف محمد بھی شامل ہیں۔2010ء میں مشہور ویب سائٹ کرک انفو نے آل ٹائم پاکستان ٹیسٹ الیون میں سعید انور کے ساتھ حنیف محمد کو اوپنر کے طور پر چنا۔

حنیف محمد کے علاوہ ان کے تین اور بھائی بھی پاکستان کی طرف سے ٹیسٹ کرکٹ کھیل چکے ہیں۔جن کے نام وزیر محمد، صادق محمد اور مشتاق محمد ہیں۔جبکہ ایک اور بھائی رئیس ٹیسٹ میچ میں بارہویں کھلاڑی کے طور پر شامل ہوئے۔حنیف محمد کے ایک بیٹے شعیب محمد نے پاکستان کی طرف سے ٹیسٹ اور ون ڈے کرکٹ کھیلی جبکہ شعیب محمد کے ایک بیٹے بھی فرسٹ کلاس کرکٹ کھیل رہے ہیں۔

لٹل ماسٹر کے نام سے معروف حنیف محمد دونوں ہاتھوں سے بالنگ کرلیا کرتے تھے اور وقت پڑنے پر وکٹ کیپنگ کے فرائض بھی سرانجام دے لیا کرتے تھے۔بعض ماہرین کا یہ خیال ہے کہ کرکٹ میں ریورس سوئپ کے موجد بھی حنیف محمد تھے۔

حنیف محمد کی وفات پر تمام دنیا کے کرکٹرز نے افسوس کا اظہار کیا۔اوول ٹیسٹ میں پاکستانی کھلاڑیوں کے بازوں پر سیاہ پٹیاں اس افسوس کی نشاندہی کررہی تھیں۔بلاشبہ حنیف محمد ایک ایسے کھلاڑی تھے جنہوں نے ساری زندگی نہایت ایمانداری سے کرکٹ کھیلی اور ہمیشہ کرکٹ کے میدان میں پاکستان کا سبز ہلالی پرچم بلند کرنے کی کوشش کرتے رہے۔

☆......☆......☆

فیصل کراکری اینڈ الیکٹرونکس
دکان پر کام کے لئے لڑکوں کی فوری ضرورت ہے۔
Haier کے ربوہ میں بااختیار ڈیلر
ریلوے روڈ ربوہ:0323-9070236

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

بقیہ از صفحہ:2 کارکنان سے خطاب

کرنے کی مہارت اور ہنر اکثر میں پیدا ہو چکا ہے۔بعض دفعہ مزاج اور عادت کے مطابق کام ہونے کی وجہ سے بعض شعبوں میں جلد کام سیکھ جاتے ہیں۔بہرحال اچھے اخلاق سے خدمت کریں۔

حضور انور نے فرمایا: سیکیورٹی کیلئے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے ماہرانہ طرز پر انتظامات کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔لیکن ہر کارکن کا فرض ہے کہ اپنے اپنے شعبہ میں ہر طرف سیکیورٹی کی غرض سے نظر رکھے۔بعض اوقات چھوٹی چیز نقصان کا باعث بن جاتی ہے۔نقصان پہنچانے والے چھوٹی چھوٹی کمیوں کی طرف متوجہ رہتے ہیں اور وہیں سے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اللہ کرے جلسہ بھی احسن رنگ میں ہو اور آپ بھی خدمات کرنے والے ہوں۔آمین

حضور انور نے فرمایا کہ ہر دفعہ توجہ دلائی جاتی ہے کہ کارکن بعض اوقات باجماعت نماز ادا نہیں کرتے۔ہر شعبہ کے نگران کا کام ہے کہ اگر نماز کے اوقات میں ڈیوٹی ہے تو پھر اپنے اپنے شعبہ میں باجماعت نماز کے قیام کا انتظام کرے۔ہمارے کام دعا کے بغیر نہیں ہوسکتے۔ہماری ترقی کا بھی یہی راز ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔پس دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

ماں کا دودھ اور توجہ بچوں کو ذہین و کامیاب بنا سکتے ہیں

تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ نوزائیدہ بچوں کیلئے والدین کی توجہ اور کم از کم 6 ماہ تک ماں کا دودھ انہیں مستقبل میں ذہین اور کامیاب بنا سکتے ہیں۔

آغا خان یونیورسٹی کی ڈاکٹر عائشہ یوسف زئی کی قیادت میں پاکستانی دیہاتوں میں مقیم 1302 غریب بچوں پر ایک مطالعہ کیا گیا، جس سے پتہ چلا کہ اگر مائیں اپنے بچوں کی 4 سال کی عمر تک ان پر توجہ رکھیں تو بڑی عمر میں یہ بچے زیادہ قابل اور کامیاب ثابت ہوسکتے ہیں۔مطالعے میں شریک بچوں کی ماؤں کو تربیت دی گئی کہ کھیل کود اور بات چیت کے دوران بچوں کا مشاہدہ کیسے کیا جائے، اور ان کی مختلف حرکات وسکنات پر کس طرح ردعمل کا اظہار کیا جائے۔والدین اور بچوں میں بہتر رابطے سے یہ فائدہ ہوا کہ 4 سال کی عمر تک پہنچنے پر بچوں میں سیکھنے کی صلاحیت، ذہانت، سماجی کردار، توجہ، یادداشت، خود پر قابو اور مزاج میں لچک جیسی خصوصیات بھی واضح طور پر بہتر ہوئیں۔اس دوران یہ بھی معلوم ہوا کہ بچوں کا خیال رکھنے اور ان کی تربیت کے معاملے میں والدین ہی زیادہ مؤثر ہوتے ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 11 جولائی 2016ء)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 17/اگست

طلوع فجر	4:06
طلوع آفتاب	5:32
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:53
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	38 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

17۔اگست 2016ء

4:20 pm	جلسہ سالانہ یو کے تیسرے دن کی کارروائی۔عالمی بیعت
6:20 pm	جلسہ سالانہ یو کے تیسرے دن کی کارروائی
9:50 pm	جلسہ سالانہ یو کے تیسرے دن کی کارروائی، جلسہ گاہ وائنڈ اپ
11:20 pm	جلسہ سالانہ ربوہ کی حسین یادیں

رانا سویٹ شاپ
رحمت بازار منڈی ریلوے روڈ ربوہ
کچوریاں، قیمے والا سموسہ، چکن والا رول
عمدہ اور لذیز مٹھائیاں شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے مال آرڈر پر تیار کیا جاتا ہے۔
پروپرائیٹر: رانا اعجاز احمد:0336-7625950

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل:0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپئیر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون :0334-6360782,0334-6365114

FR-10